السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم مٹی سے تیمم کرتے ہیں اور آج کل لیبارٹری ٹیسٹ نے ثابت کیا ہے۔ کہ مٹی میں جراثیم ہوتے ہیں تو پوچھنا یہ ہے کہ کیا اس مٹی سے تیمم کرنا جائز ہے۔ اور یہ ثابت کریں کہ کیا اس میں جراثیم ہے کہ نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا ہر حکم حکمت اور دانائی پر مبنی ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ... ٦ ... سورة المائدة

''اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے (فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (مجامعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو (اندریں صورت) پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس (تیمم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی) سے اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔''

یہاں اللہ تعالی نے پاکیزہ مٹی سے تیمم کرنے کا حکم دیا ہے اور ہر وہ مٹی جس میں ظاہری نجاست نظر نہ آ رہی ہو وہ پاکیزہ ہے اس سے تیمم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ نبی کریم کا فرمان ہے کہ :

وجعلت لی الارض طهورا ومسجدا (مسلم:257)

میرے لئے ساری زمین پاک کرنے والی اور مسجد (نماز پڑھنے کی جگہ) بنائی گئی ہے۔

شریعت کے اس صریح حکم کے آ جانے کے بعد لیبارٹریوں کے یہ ٹیسٹ ہمارے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتے ہیں۔

ہاں یاد رہے کہ یہ ٹیسٹ شاید مٹی کھانے کے حوالے سے ہوں کہ مٹی کھانے سے بیماریوں کا خدشہ ہے تو اس اعتبار سے ہمیں ہر اس چیز کو کھانے سے اجتناب کرنا چاہئے جو صحت کے لئے نقصان دہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی